ڈاکٹر بشیر بدر

حمد باری تعالیٰ

اک پھول نے کونین کی دولت مجھے دے دی
آنسو سے ہتھیلی پہ لکھا اللہ ہی اللہ

پھولوں میں بس چاندنی راتوں کی نمازیں
خوشبو ہی ستاروں کی دعا اللہ ہی اللہ

پیڑوں کی صفیں، پاک فرشتوں کی قطاریں
خاموش پہاڑوں کی ندا اللہ ہی اللہ

بادل کی عبادت ہے برستا ہوا پانی
آنسو کی غزل، حمد و ثنا اللہ ہی اللہ

اک نام کی تختی کا مجھے شوق ہوا تھا
پانی پہ ہواؤں نے لکھا اللہ ہی اللہ

وہ سورۂ یٰسین کہ کافور کی خوشبو
مہکے ہوئے پھولوں کی ردا اللہ ہی اللہ